اے اللہ! مولانا سعد کاندھلوی کے فتنے سے امت کو بچا

یہ دعا

حضرت مولانا محمد یونس صاحب جونپوریؒ
شیخ الحدیث مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور نے کی تھی

وہ فتنہ کیا ہے؟ جس سے امت مسلمہ کو بچانے کی دعا کی گئی ہے۔ وہ فتنہ یہ ہے کہ تبلیغی خیر القرون کے اکابر ثلاثہ یعنی بانی جماعت تبلیغ حضرت جی مولانا محمد الیاس صاحبؒ، حضرت جی مولانا محمد یوسف صاحبؒ، حضرت جی مولانا انعام الحسن صاحبؒ کے تبلیغی طریقہ کو چھوڑ کر شخصی طریقہ سے نظام الدین مرکز بنگلہ والی مسجد نئی دہلی میں ڈکٹیٹر انداز میں مولانا سعد کاندھلوی تبلیغی جماعتوں کو ہدایات جاری کررہے ہیں اور نجی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی حضرت جی انعام الحسن صاحب کی منتخب مجلس شوریٰ کے مشورہ کے بغیر اپنے آپ کو امیر ظاہر کرکے احکامات صادر کررہے ہیں ان کی مثال بی جے پی کے زہریلے لیڈر جیسی ہے جو دستور ہند کے اصولوں کو نظر انداز کرکے دادا گیری کے انداز میں یوپی کا وزیر اعلیٰ اپنا زعفرانی خودساختہ فیصلہ عوام پر مسلط کررہا ہے۔

کیا مولانا سعد کاندھلوی کے وابستہ تبلیغی جماعت کے لوگوں کو بی جے پی کی فرقہ پرستی پسند ہے؟ ہم سمجھتے ہیں کہ ہرگز پسند نہیں کریں گے تو ہمارا سوال یہ ہے کہ مولانا سعد کاندھلوی کی فرقہ پرستی اور فتنہ انگیزی کو کیوں پسند کررہے ہیں اور کیوں گاؤ رکھشا غنڈوں کی طرح اہل حق کے علماء اور مفتیوں پر گالیوں اور گندی زبان درازی سے حملہ کررہے ہیں۔ اس صورت حال سے یہ گمان ہوتا ہے کہ مولانا سعد کاندھلوی کے نظریات سے ذہنی طور پر وابستہ تبلیغی جماعت میں یہودی اور عیسائی ذہنیت کے لوگ شامل ہوکر مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے میں مصروف ہیں' شرعی شوریٰ کے ضابطہ کے مطابق مولانا سعد کاندھلوی جب امیر نہیں تو ان کی امارت کیوں کر تسلیم کی جائے گی' پھر مولانا سعد کاندھلوی اہل حق فقہاء کرام جمہور علماء امت کی علمی' تفسیری تحقیقات کے خلاف نظریات پیش کررہے ہیں تو جمہوری علماء کے مقابلے میں فرد واحد کی بات کیوں کر درست ہوسکتی ہے' مولانا سعد کاندھلوی مجتہد نہیں اگر وہ اپنے آپ کو مجتہد ہونے کا تاثر دیتے ہیں تو یہ بھی ایک فتنہ اور دھوکہ ہے، اجتہاد کے لئے فقہاء کرام نے علمی فقہی شرائط کے ساتھ ایک معیار مقرر کیا ہے اس معیار پر مولانا سعد کاندھلوی نہیں اترتے، علمی فقہی، تفسیری مسائل میں علماء کی تائید معتبر ہوگی نہ کہ معروف اور اصطلاحی علم سے ناواقف جاہل لوگوں کی۔ اور نہ کسی فرد واحد کی۔ حدیث میں ہے مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّارِ یعنی جو اہل حق کی جماعت اور جمہور امت سے کٹا وہ دوزخ میں ہوگا۔ اس لئے ہم یہ بات اپنے بھائیوں تک پہنچانے کے لئے لکھ رہے ہیں۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

شائع کردہ

مولانا محمد عبداللہ قاسمی صدر ادارہ نہی عن المنکر ، واڑی ضلع گلبرگہ۔ کرناٹک